



سوال

(511) حاملہ کو طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) بیوی کو حاملہ ہونے چار ماہ گزر چکے ہوں اور خاوند بیوی کو طلاق دینا چاہے تو کیا طلاق ہو جائے گی؟

(2) دوسری صورت: خاوند بیوی کو کہہ دیتا ہے کہ میں نے تجھ کو طلاق دی تو کیا طلاق ہو جائے گی اگر طلاق ہو گئی ہے تو کیا بچہ پیدا ہونے سے قبل دونوں میاں بیوی رجوع کر سکتے ہیں کہ نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) حالت حمل میں میاں بیوی کو ناگزیر وجوہ کی بنا پر طلاق دینا چاہے تو طلاق دے سکتا ہے اور اگر اس حالت میں طلاق دے گا تو طلاق واقع ہو جائے گی نسائی اور صحیح مسلم میں ہے :

«عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَذَكَرَ «عُمَرُ بْنُ النَّخَّاسِ» ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ «لَا» : مُرَّةٌ فَلَمَّا رَجَعْنَا، ثُمَّ لِيُطَلِّقَهَا وَهِيَ طَائِرٌ أَوْ حَائِلٌ» (صحیح نسائی ج 2 ص 716)

”ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی پس یہ بات حضرت عمر نے نبی ﷺ کو بتائی تو رسول اللہ ﷺ نے عمر کو فرمایا کہ اسے حکم دین کہ وہ رجوع کرے پھر حالت طہریا حمل میں طلاق دے“

(2) حالت حمل میں میاں نے بیوی کو کہہ دیا ”میں نے تجھ کو طلاق دی“ تو طلاق ہو جائے گی جیسا کہ نمبر امین لکھا جا چکا ہے اس صورت میں چونکہ عدت وضع حمل ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَأُولَئِكَ رِءَاءُ مَا لَاجِلُّنَّ أَنْ يَضَعَ بِنِجْمٍ مُنْقَرٍ -- الطلاق 4

”اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (بچہ جننے) تک ہے“ اس لیے میاں گواہوں کی موجودگی میں وضع حمل سے قبل بیوی کے ساتھ رجوع کر سکتا ہے بشرطیکہ یہ طلاق تیسری نہ ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :



وَيُؤَلِّقُهَا فِي بَرِّهِمْ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْرَ لَهَا -- بقرة 228

”ان کے خاوند اگر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لینے کے زیادہ حقدار ہیں“ اگر عدت ختم ہو جائے وضع حمل ہو جائے تو ان دونوں میاں بیوی کا آپس میں نیا نکاح درست ہے بشرطیکہ دونوں باہم راضی ہوں اور طلاق تیسری نہ ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَكُنَّ لهنَّ فَلَائِهَ غُلُوبٌ لَّكُمْ أَنْ تَبْكُوا أَنْ يَبْكُوا إِذَا تُرِضُوا لَهَا فَمَنْ رِضُوا بِهَا فَمَنْ رِضُوا بِهَا فَمَنْ رِضُوا بِهَا فَمَنْ رِضُوا بِهَا -- بقرة 232

”جب تم نے اپنی عورتوں کو طلاق دے دی پھر وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔ جب وہ آپس میں راضی ہوں ساتھ لچھے طریقے سے“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج 1 ص 351

محدث فتویٰ